**IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN**
(Appellate Jurisdiction)

**PRESENT:**
**Mr.Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ**
**Mr.Justice Tassaduq Hussain Jillani**
**Mr.Justice Karamat Nazir Bhandari**

**Human Rights Case No.3685/2006**
(Complaint by Mst. Gulab Bano)

| | |
|---|---|
| Complainant | In person<br>a/w Abductee (Nadeem Akram) |
| On Court notice. | Mr.Khadim Hussain, AAG.<br>Mr.Zafar Iqbal Awan, DPO Attock.<br>Mr.Riaz Hussain SHO, PS. Fateh Jang. |
| Date of hearing | 12.7.2006 |

## ORDER

**Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.** Learned Additional Advocate General states that after issuance of notices, abductee himself appeared before the Magistrate and got recorded his statement under section 164 Cr.P.C. which support the contents of the F.I.R. In the meanwhile the alleged accused got confirmed their bails. After completion of investigation, challan will be submitted in the Court of law. Since abductee has been recovered and report has also been placed, therefore, no further action is called for. Petition stands disposed of with the observation that if need be, police shall also provide protection to the abductee.

Lahore

# ...ت جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان

3685 -1-

## درخواست برائے بازیابی مغوی پسر حقیقی سائلہ

جناب عالی گذارش ہے کہ :

1۔ یہ کہ سائلہ کا نوجوان بیٹا ندیم اکرم عمر تقریباً 20 سال مورخہ 01-12-03 سے لاپتہ ہے جو اس روز اپنے گھر سے مغرب کی نماز ادا کرنے کیلئے مسجد کیطرف گیا تھا اور تاحال واپس نہ آیا ہے۔

2۔ یہ کہ سائلہ وقوعہ کے دن سے آج تک اپنے نوجوان بیٹے کی تلاش میں انصاف کے ہر دروازے پر دستک دیتی چلی آ رہی ہے۔ سائلہ نے وقوعہ کے فوراً بعد ملزمان (1) عبداللہ (2) محمد افضل اور (3) امتیاز بی بی، جن پر سائلہ کو قوی یقین ہے کہ انہوں نے اسکے بیٹے کو اغوا کیا ہے، کیخلاف FIR درج کروانے کی کوشش کی لیکن مقامی پولیس نے ملزمان کے اثر و رسوخ کیوجہ سے FIR درج کرنے سے انکار کر دیا بالآخر DSP سرکل فتح جنگ ضلع اٹک کے حکم پر وقوعہ کے تقریباً 2 ماہ 8 دن بعد مورخہ 09-02-04 کو زیر دفعہ 365 ت پ تھانہ فتح جنگ میں مقدمہ نمبر 33 کا اندراج عمل میں لایا گیا۔

3۔ یہ کہ مقامی پولیس نے نامزد ملزمان کی پشتبانی و پشت پناہی جاری رکھی اور ملزمان کو کبھی بھی ایک لمحے کیلئے بھی گرفتار نہ کیا گیا۔ ملزمان تقریباً 17 ماہ تک آزادانہ دندناتے، گھومتے پھرتے رہے جبکہ بعد ملزمان نے مورخہ 30-05-05 کو ضمانت قبل از گرفتاری حاصل کی۔ جبکہ پولیس مغوی کو بازیاب کروانے میں مکمل طور پر ناکام رہی حتی کہ سائلہ کے خاوند نے عدالت عالیہ لاہور میں تفتیش کو درست اور صحیح طور پر انجام دینے کیلئے 08-09-05 کو رٹ نمبری 2446/05 بھی دائر کی لیکن آج تک ملزمان قانون کے شکنجے سے باہر ہیں۔

جناب والا! سائلہ ایک لاچار، بوڑھی اور غریب عورت ہے اسکا نوجوان بیٹا اسکی امیدوں کی آس ہے۔ سائلہ عرصہ دراز سے سخت کرب اور انتہائی اذیت و پریشانی کے عالم میں در بدر کی ٹھوکریں کھا رہی ہے۔ جناب والا! اپنے بیٹے کے دیدار کو ترستی اس ماں کا اتنا حق تو ہے کہ وہ یہ جان سکے کہ اسکا بیٹا زندہ ہے یا مردہ؟ کیا اس ملک میں قانون اور انصاف فراہم کرنے اور نافذ کرنے والے اداروں کی کوئی ذمہ داری نہیں؟ کیا چند با اثر لوگوں کے آلہ کار بننے کے بجائے عوام کو ظلم و ستم سے بچانا کسی ادارے کی ذمہ داری نہیں؟

مجھے خدا کی ذات کے بعد آپ کی جناب پر بھروسہ ہے آپ ایک ماں کی آواز پر قدم بڑھائیں اللہ آپ پر رحم کرے گا۔ انشاءاللہ

مورخہ 12-05-06

سائلہ گلاب بانو زوجہ محمد اکرم ساکن ریلوے سٹیشن روڈ، فتح جنگ، ضلع اٹک